وہ بھی کیا دن تھے، حکیم محمد سعید۔ ناشر: ہمدرد فاؤنڈیشن، ناظم آباد کراچی۔ صفحات: ۶۴۔ قیمت: ۲۵ روپے۔

بچپن کی یادوں، باتوں اور شرارتوں پر مشتمل مضامین یا "سعید پارے" حکیم صاحب (پیدائش: ۱۹۲۰ء) کی متحرک و ہمہ آن مستعد اور مہم جو افتادِ طبع کا آئینہ ہیں۔ طرح طرح کے شوق: شہسواری، ہرن کا شکار، موٹر چلانا، ورزش، پہلوانی، فٹ بال اور شرارتیں۔۔۔ بایں ہمہ بزرگوں کا احترام ہر آن پیش نظر رہا، بالخصوص برادر بزرگ حکیم عبدالحمید کا، جن کی شفقت، انداز تربیت اور ضبط نفس مثالی رہا۔ بتاتے ہیں کہ ایک بار ہرن کا شکار کھیلتے ہوئے میں نے ایک بار کھیت سے ایک گنا توڑا اور چوسنا شروع کیا۔ بھائی جان سخت ناراض، انھوں نے بڑے تردد سے کھیت والے کو تلاش کرایا۔ میں نے بلااجازت گنا توڑنے پر اس سے معافی مانگی۔ پھر بھائی جان نے اسے زبردستی پیسے دیے۔ حکیم صاحب کی ان یادوں میں، نونہالوں کے ساتھ بڑوں کے لیے بھی ایک پیغام، ایک سبق ہے۔ وہ کڑھتے ہیں کہ شادیوں کی تقاریب میں وقت کی پابندی نہیں ہوتی۔ لوگ دیر سے آتے ہیں، مزید تاخیر بارات والے کرتے ہیں۔ عموماً ہر تقریب میں ہر مہمان کے ۴ گھنٹے ضائع ہوتے ہیں، ایک ہزار مہمان ہوں تو چار ہزار گھنٹے برباد۔ غرض یہ تحریریں دلچسپ ہیں اور اشاعت معیاری ہے۔

جناب مسعود احمد برکاتی کو مبارک باد کہ انھی کے اصرار پر حکیم صاحب نے قلم اٹھایا اور انھوں نے ہی اسے مرتب کر کے شائع کرایا۔ (ر - ہ)

حضرت انس بن مالکؓ، ابن عبدالشکور۔ ناشر: کوثر پبلی کیشنز، بنگلور۔ ملنے کا پتا: حلیم بک ڈپو ۲/۱۷۸۱ حوض سوئی والان، دریا گنج، نئی دہلی۔ صفحات: ۵۰۸۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم و تربیت کے قابل قدر نمونے وہ نفوس بشریہ ہیں جو آپؐ پر ایمان لائے، آپؐ کی صحبت میں رہے اور آپؐ کے نور ہدایت نے جن کو روشن ستارے بنا دیا۔ یہ لوگ آپؐ کے فیض صحبت سے شب و روز مستفید ہوتے تھے۔ زیر نظر کتاب انھی روشن ستاروں میں سے ایک، خادم رسولؐ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے حالات و واقعات، سیرت و تعلیمات اور اقوال و اعمال پر مشتمل ہے۔ وہ دس سال تک آپؐ کی خدمت میں رہے۔

فاضل مصنف قبل ازیں امہات المومنین حضرت صفیہؓ، حضرت جویریہؓ اور حضرت ابوسفیانؓ اور حضرت جبرئیلؑ پر سوانحی کتابیں شائع کر چکے ہیں۔ زیر نظر کتاب میں مروج سوانحی انداز و اسلوب اختیار نہیں کیا گیا۔ مصنف نے کتاب کا آغاز ہجرت نبویؐ سے کیا ہے، جب حضرت انسؓ رسولؐ اللہ کے ہاں بطور خادم مقرر ہوئے۔ پھر آپؐ کی مدنی زندگی کے فقط انھی واقعات کو قلم بند کیا ہے جو حضرت انسؓ سے مروی ہیں۔ "سنہرے دن" کے عنوان سے خلفاے راشدین سے متعلق روایات حضرت انسؓ بیان کی گئی ہیں۔ اس کے